ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۳ | ۳۱ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ ہش | ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ | ۳۱ مئی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۲۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ ماہ ہجرت۔ الحمد للہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کئی دن کی علالت کے بعد آج عصر کی نماز پڑھانے کے لئے آہستہ آہستہ چل کر مسجد میں تشریف لائے آج ۹ بجے شب کی اطلاع ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آہستہ آہستہ رو بصحت ہو رہی ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو کل سے ہاتھ کے جوڑ میں نقرس کا درد ہے۔ جو گزشتہ شب بھی رہا۔ اور اس وقت بھی ہے۔ رات کو نیند بھی نہیں آئی۔ احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو بفضل خدا مزید افاقہ ہے۔ کامل صحت کے لئے دعا کی جائے

مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب ملتان سے واپس آ گئے۔ آج ساڑھے نو بجے صبح
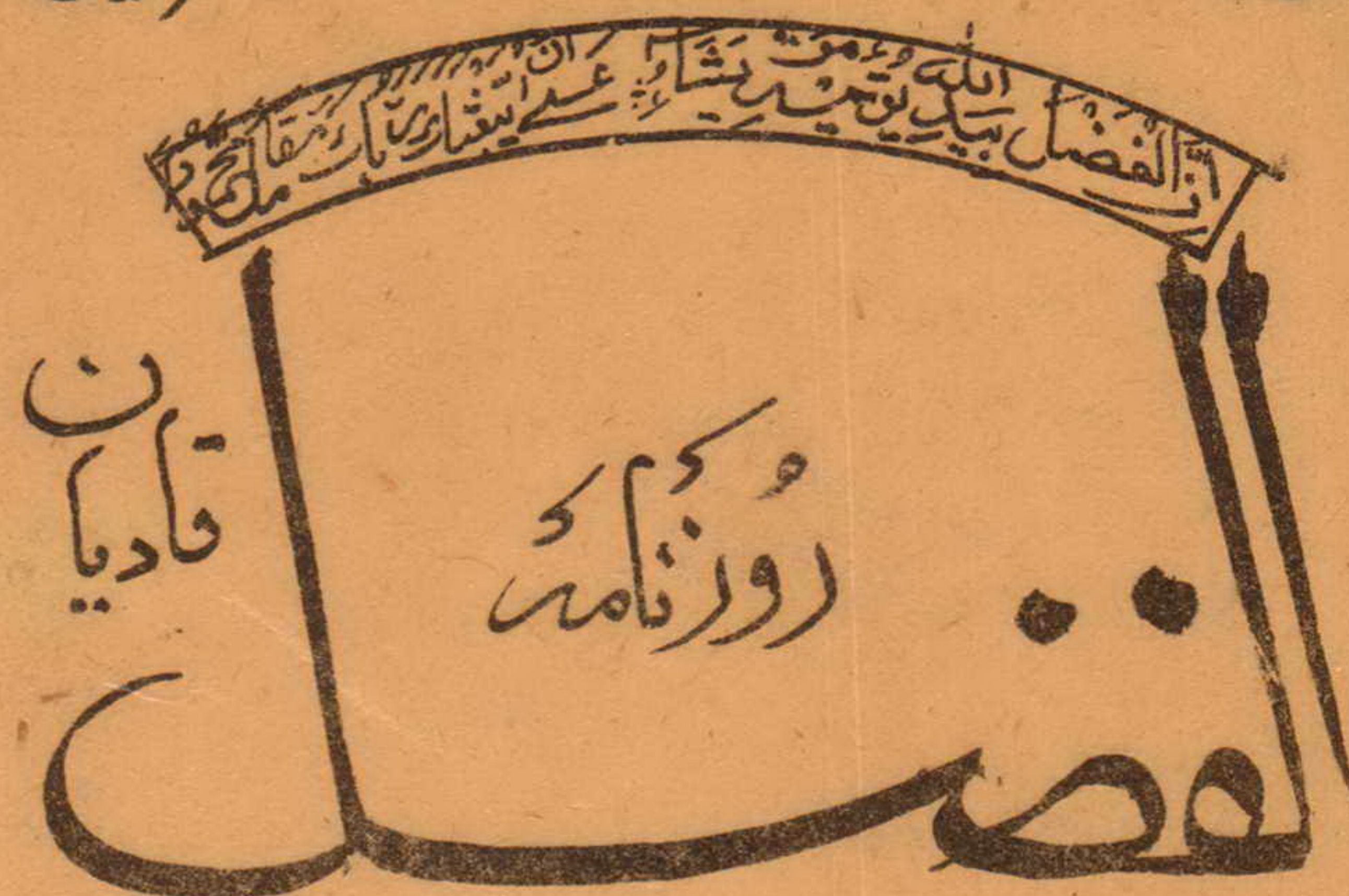
روزنامہ الفضل قادیان — ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک تازہ رویا کی صداقت کے نشانات

مسٹر ماریسن کی شخصیت نمایاں ہونے لگی

(از ایڈیٹر)

خدا تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان دنیا کو یہ دکھاتا ہے۔ کہ ان پر قبل از وقت بعض امور کا انکشاف فرماتا۔ اور پھر ان کو غیر معمولی حالات میں پورا کر دیتا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ خدا تعالیٰ اس قسم کے کئی ایک نشانات جنگ عظیم کے دوران میں اور اس کے خاتمہ پر دکھا چکا ہے۔ اور اس سلسلہ میں بالکل تازہ نشان وہ ہے۔ جس کا ذکر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک تازہ خطبہ میں آ چکا ہے۔

حضور نے ۴ مئی کو ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو ۱۱ مئی کے "الفضل" میں شائع ہوا اس میں حضور نے اپنے ایک تازہ رویا کا ذکر کیا۔ جو ۳۰ اپریل کو یا یکم مئی ۱۹۴۵ء کو حضور نے ڈلہوزی میں دیکھا۔ فرمایا:

"ڈلہوزی میں میں نے ایک رویا دیکھا کہ کوئی شخص ماریسن نامی انگریز ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ چالیس سال کے عرصہ تک کانگڑہ کے ضلع میں میرے جیسا اور عقلمند آدمی پیدا نہیں ہوگا۔ یا شاید یہ کہا ہے کہ پیدا نہیں ہوا ہے۔ اس وقت رویا میں سمجھتا ہوں۔ کہ ماریسن سے وہ وزیر مراد ہیں۔ جو لیبر پارٹی کی طرف سے وزارت میں شامل ہیں۔ یہ فقرہ سنکر میرے دل میں فوراً یہ بات گزری کہ انشاء اللہ انہوں نے نہیں کہا۔ اگر یہ انشاء اللہ کہہ لیتے تو اچھا تھا۔ پھر ساتھ ہی میرے دل میں یہ سوال بھی پیدا ہوا۔ کہ کانگڑے کے ساتھ ان کا کیا تعلق ہے۔ کانگڑہ ہندوستان کا علاقہ ہے۔ اور یہ انگلستان کے رہنے والے ہیں۔ اس سوال کے پیدا ہوتے ہی میرے دل میں یہ بات ڈالی گئی۔ کہ کانگڑہ کا لفظ استعارۃً انگلستان کے لئے بولا گیا ہے۔ اور کانگڑے میں چونکہ آتش فشاں پہاڑ ہیں۔ اس لفظ میں انگلستان کی آئندہ حالت کو ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ انگلستان میں بھی بہت کچھ رد و بدل اور اتار چڑھاؤ کا زمانہ آ رہا ہے۔ اور جس طرح آتش فشاں علاقہ میں زلزلے آتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انگلستان میں بھی سیاسی اور اقتصادی اتار چڑھاؤ رونما ہونے والے ہیں۔ اور مسٹر ماریسن کے قول کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسے تغیرات اور فساد کے وقت میں سب سے اچھا کام کرنے والا ثابت ہوگا"

یہ رویا اور اس کی رویا ہی کی تعبیر کے علاوہ حضور نے خطبہ میں جو تعبیر خود بیان فرمائی اس میں حسب ذیل امور کا ذکر فرمایا۔

(۱) "جنگ جو بظاہر اب ختم ہو رہی ہے۔ اس کو ختم نہیں سمجھنا چاہیئے۔ بلکہ اس جنگ کے نتائج میں بعض اور ایسی باتیں پیدا ہونے والی ہیں۔ جن کی وجہ سے شورش اور جھگڑے اختلافات اور مناقشات کا سلسلہ جاری ہو جائیگا۔ اور نہ صرف یہ کہ یہ جھگڑے اور فسادات جیسا کہ پہلی بعض رویا میں بتایا جا چکا ہے۔ انگلستان سے باہر رونما ہونگے بلکہ خود انگلستان میں بھی مناقشات اور اختلافات کا دروازہ زیادہ وسیع ہو جائیگا۔

(۲) مگر ساتھ ہی اس میں اس بات کی خبر معلوم ہوتی ہے۔ کہ انگلستان ان جھگڑوں اور فسادات کے نتیجہ میں تباہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ رویا میں ایک شخص کی زبانی یہ کہا گیا ہے۔ کہ میرے جیسا دانا اور سمجھدار آدمی اتنے سالوں میں کوئی نہیں ہوگا۔ ایسا فقرہ وہی کہا کرتا ہے۔ جو ان مناقشات اور فسادات کو کم کرنے یا دور کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے لیبر پارٹی کی وجہ سے جن خطرات کا امکان پایا جاتا ہے۔ وہ خطرات مسٹر ماریسن کے اثر کے نتیجہ میں دور ہو جائیں یا کم ہو جائیں۔ یا ممکن ہے کہ مسٹر ماریسن اپنی پارٹی کو بدلکر کسی اور پارٹی میں شامل ہو جائیں۔ اور ان کو ایسا کام کرنے کا موقعہ مل جائے۔

(۳) بعض دفعہ ناموں کی تعبیر بھی ہوتی ہے ممکن ہے اس نام کی بھی تعبیر ہو۔ مجھے اس وقت اس نام کے معنے معلوم نہیں۔ اور اگر ظاہر مراد ہے تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ مسٹر ماریسن کو کوئی بڑا کام کرنے کا موقعہ ملیگا۔"

اس رویا کے خدا تعالیٰ کیطرف سے اور الٰہی رویا ہونے اور اہم واقعات سے تعلق رکھنے کا ایک بہت بڑا ثبوت تو وہ ہے جس کا ذکر خود حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رویا بیان کرتے وقت ان الفاظ میں کیا۔

"میں اس سے پہلے مسٹر ماریسن کے متعلق ذاتی طور پر کوئی واقفیت نہیں رکھتا۔ مجھے ان کے متعلق بہت ہی کم ذاتی واقفیت ہے۔ جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ لیکن اخبار کے لحاظ سے بھی مسٹر ماریسن کے متعلق کوئی ایسی معلومات حاصل نہیں۔ جن کی وجہ سے ان سے کوئی لگاؤ ہو۔ بعض لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ خوابیں دماغی خیالات کا نتیجہ ہوتی ہیں اگر ایسا ہوتا تو میری خواب میں ان لوگوں میں سے کسی کا نام آنا چاہیئے تھا۔ جن کے ساتھ ہمارے ذاتی تعلقات رہے ہیں۔ یا جو سیاسی اہمیت رکھتے ہیں۔ یا جن سے ہماری جماعت کو کام پڑتے ہیں۔"

"پس یہ الٰہی خواب ہونے کا ایک نشان اور ثبوت ہے۔ کہ ایک ایسے شخص کے متعلق خبر دی گئی ہے۔ جن کے ساتھ گزشتہ زمانہ میں ہمارا کوئی تعلق نہیں رہا۔ اور عقل باور نہیں کر سکتی۔ کہ ایسے

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

شخص کو چننے کی دماغ کوئی خاص مناسبت رکھتا تھا۔

پھر دوسرا بہت بڑا ثبوت اس رویا کے الٰہی اور خدائی ہونے کا یہ ہے۔ کہ اس کے معاً بعد انگلستان میں ایسے آثار اور واقعات رونما ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ جن کا ذکر اس رویا میں پایا جاتا ہے۔ اور مسٹر ہاریسن کا نام اس سلسلہ میں دنیا کے سامنے آنا شروع ہو گیا ہے۔ اور ان کی ذات سے خاص توقعات وابستہ کی جا رہی ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا مذکورہ بالا رویا ۱۲ مئی کو جناب چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو دہلی بھیجدیا گیا تھا۔ جب کہ آپ لنڈن تشریف لے جانے کے لئے پا بر کاب تھے۔ ۱۷ مئی کو آپ لنڈن پہنچے۔ اور ہماری اطلاع ہے۔ کہ ۲۲ مئی کو یہ رویا مسٹر ہاریسن کو پہنچا دیا گیا۔

آج تک انگلستان میں جو واقعات رونما ہوئے اور جن کی اطلاع ہمیں مل سکی ہے وہ خلاصۃً درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۲۲ مئی کو لنڈن سے یہ خبر شائع ہوئی۔ کہ مسٹر چرچل نے موجودہ کولیشن گورنمنٹ جاپان کی جنگ ختم ہونے تک جاری رکھنے کی خواہش کی۔ مگر لیبر پارٹی کے گیارہ سو نمائندوں نے اسے نامنظور کر دیا۔ اور اس چیلنج کو منظور کرنے کا اعلان کر دیا۔ کہ یا تو کولیشن گورنمنٹ میں رہو۔ یا نئے انتخابات منظور کرو۔ ادہر لیبر پارٹی نے ماہ جولائی میں انتخابات ہونے کی مخالفت کی۔ اور فوجی مردوں اور عورتوں کے اپنے گھروں میں آجانے تک کی مہلت چاہی۔ اسے وزیر اعظم نے نامنظور کر دیا۔ اور عام انتخابات کے لئے ۵ جولائی کی تاریخ مقرر ہو چکی ہے۔

لیبر پارٹی کے جلسہ عام میں مسٹر ہربرٹ ہاریسن کے سپرد لیبر پارٹی کا پروگرام پیش کرنا تھا جو ایک نہایت ہی اہم چیز ہے چنانچہ انہوں نے اعلان کیا۔ کہ سب لوگوں کو کام پر لگایا جائیگا۔ رہائشی مکانات پر کنٹرول کیا جائیگا۔ کھیتی باڑی کے طریق بہتر بنائے جائینگے۔ لیبر پارٹی چاہتی ہے۔ کہ بجلی ٹرانسپورٹ۔ گیس اور پٹرول کی صنعتوں کا انتظام عام لوگوں کے ہاتھ میں ہو۔ پارٹی برسر اقتدار آنے کے بعد دفتری کارروائی میں وقت ضائع نہ کریگی۔

مسٹر ایٹلی اور مسٹر ہربرٹ ہاریسن کا یہ بیان بھی اخبارات میں شائع ہوا۔ کہ ریفرنڈم ایک غیر ملکی طریقہ ہے۔ لیبر پارٹی اس بات کی اجازت دینے کے لئے تیار نہیں۔ کہ ایک ایسے طریقے کو جسے ہٹلر اور مسولینی استعمال کرتے رہے ہیں انگلستان میں رائج کیا جائے۔

اسی سلسلہ میں اخبارات میں لکھا گیا کہ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ لیبر پارٹی کی طرف سے کئی بار اس بات کا اظہار کیا جا چکا ہے۔ کہ اگر جنرل انتخابات ہوئے تو لیبر پارٹی کی دو مضبوط شخصیتوں مسٹر ہاریسن یا مسٹر بیون میں سے کوئی ایک برطانیہ کا وزیر اعظم بنیگا۔

۲۳ مئی کو وزیر اعظم نے وزارت عظمےٰ سے استعفے دے دیا۔

تازہ خبر یہ ہے۔ کہ برطانیہ میں انتخابی بحث زوروں پر ہے۔ اور اس وجہ سے باقی تمام مسائل پس پشت جا پڑے ہیں۔

اب غور فرمایئے ادہر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایک رویا دکھایا جاتا ہے۔ اور ادہر انگلستان میں ایسا انقلاب شروع ہو جاتا ہے۔ جس کا ذکر اس رویا میں موجود ہے۔ اور خاص بات یہ ہے۔ کہ ہاریسن نام رکھنے والے ایک صاحب کی شخصیت روز بروز نمایاں ہوتی جا رہی ہے۔ جن کا رویا میں خصوصیت سے ذکر ہے۔

غرباء کے لئے غلہ کا انتظام

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب اس وقت اپنے لئے غلہ کا انتظام کر رہے ہونگے اور زمیندار غلہ اٹھا رہے ہونگے۔ اس وقت انہیں قادیان کے ان غرباء کو نہیں بھولنا چاہئے جو دیار حبیب میں تنگی کے ایام گزار رہے ہیں۔ ہمیں ان کیلئے اٹھارہ سو من غلہ یا پندرہ ہزار روپیہ چاہئے۔ گزشتہ سال دوستوں نے غفلت سے کام لیا اور تین ہزار کے قریب قرض گزشتہ سال کا بھی ہم نے ادا کرنا ہے۔ گزشتہ سال دو سو من غلہ میں نے دیا تھا ایک سو من برادرم عبد اللہ خان صاحب نے اور دو سو من عزیزم ملک عمر علی صاحب نے کوئی سو من کے قریب غلہ ہمارے دوسرے رشتہ داروں نے دیا تھا کل چودہ سو من غلہ ہوا تھا جس میں سے پانچ سو من غلہ ہمارے خاندان نے دیا۔ گو ہمارے لئے یہ خوشی کا موجب ہو مگر باقی جماعت کے لئے یہ سخت ندامت اور افسوس کا مقام ہے۔ کہ ایک خاندان کی امداد سے دگنا بھی باقی ساری جماعت نہ دے سکی۔ غرباء کا امن اور آرام ہی قوم کی زندگی کا نشان ہوتا ہے۔ جو لوگ اس طرف سے غافل ہوتے ہیں وہ اپنی شقاوت قلبی کا ثبوت دیتے ہیں۔ اس لئے میں اس سال خصوصیت سے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ ہر خاندان اپنے سالانہ غلہ کا چالیسواں حصہ اس مد میں ادا کرے اور امراء حسب توفیق زیادہ رقم دیں اور زمیندار اپنی کل گندم کی پیداوار کا ۱/۴۰ غرباء کے لئے ادا کریں امید ہے۔ کہ جماعت اس دفعہ اپنی سابقہ غفلت کا بھی ازالہ کریگی۔ والسلام خاکسار:- مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

میٹرک پاس کرنے والے واقفین سے خطاب

جن طلباء نے تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان یا کسی باہر کے سکول سے اس سال میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے خواہ سائنس کا مضمون لیا ہو یا نہ مگر انہوں نے اپنی زندگی سلسلہ کی خدمات کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ اب جبکہ ان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ وہ انٹرویو کے لئے فوراً قادیان پہنچیں تا کہ ان کا انٹرویو کر کے سلسلہ کی ضرورت کے مطابق ان کیلئے آئندہ پروگرام تعلیمی تجویز کیا جا سکے۔ ایسے جملہ طلباء ۷ جون ۱۹۴۵ء سے پہلے پہلے قادیان آجائیں۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

دارالانوار کی سڑکیں شارع عام نہیں

دارالانوار کی تیس تیس فٹ اور ساٹھ فٹ والی سڑک شارع عام نہیں۔ بلکہ پرائیویٹ راستے ہیں۔ حسب معمول یکم جون کو دارالانوار کی ساٹھ فٹ والی سڑک اہل محلہ کے سوائے شارع عام کے لئے بند کر دی جائیگی۔ اس لئے یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔ برکت علی خان سکرٹری دارالانوار کمیٹی

درخواست دعا

میری اہلیہ دماغی عارضہ سے بیمار ہے جس سے گھر کے سب افراد تکلیف میں ہیں۔ تمام بھائی اور بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت بخشے مشکلات دور فرمائے اور برکات نازل کرے۔ خاکسار ڈاکٹر عبد الرحمن آف موگا۔

حقیقی معنوں میں نماز پڑھنے اور اس کے برکات حاصل کرنے کا طریق

(از جناب شیخ عبدالرحیم صاحب)

اللہ اکبر پہلا کلمہ ہے جو نماز کے سنے ہماری زبان پر آتا ہے۔ یعنی ہمارا معبود سب سے بڑا ہے۔ اخلاقی حصہ میں اس کا اثر ہم پر یہ پڑتا ہے۔ کہ ہم اس کی مخلوق سے کسی کو وہی بڑائی نہ دیں۔ جو خاص اسی کا حق ہے۔ یعنی اس کی ذات اس کے صفات اس کے افعال میں اس سا کسی کو بھی تصور میں نہ لائیں۔ پھر ثنا ہے تحمید ہے تبریک ہے۔ اور اس کی علو شان کا ذکر ہے اس سے ہماری روح پر یہ اثر پڑتا ہے۔ کہ ہم ایسی منزہ بابرکت باحمد اور بلند شان رکھنے والی ذات کو ہی اپنا معبود حقیقی سمجھیں۔ یہ نہ ہو کہ ہمارے حرکات میں ایسی حمد ایسی قدوسیت ایسی بلند شان اور ایسی بابرکت ذات والے کے سوا کسی دوسری ہستی کے لئے انگیخت ہو۔ یا نفع نقصان کا ادنیٰ سا خیال ہو۔ ہم کہیں تو لا الٰہ غیرک صدق دل سے کہیں۔ اور عملی زندگی میں اسی کی الوہیت کے ہم گرویدہ نظر آئیں۔ بُرے ساتھیوں کی بُری تحریکوں سے بچنے کی ہمیشہ حتی الوسع کوشش کرتے رہیں تا اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم کی دعا سے فائدہ اٹھا سکیں۔ نہ کہ طوطے کی طرح صرف نقال ہو کر رہ جائیں۔ بسم اللہ اور الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین بھی عجیب عملی اصلاح اخلاق کریمہ کے لئے کر رہی ہے۔ رب العالمین میں نور بوبیت مخلوق کا سبق ہے۔ اور حمد بھرا سلوک کرنے کی تاکید ہے۔ اور مالک یوم الدین میں مالک کی ملک میں مفسدہ پردازی فسق وفجور اور منکرات سے بچنے کی از حد تاکید ہے۔ خصوصاً جبکہ قیامت اور یوم حساب کے دن وہ مالک خود اپنی مخلوق کے مظالم کی مکافات کے لئے عدل وانصاف کرے گا جب نمازی ادب سے کھڑا ہوتا ہے۔ تو عبودیت کا اظہار کرتے ہوئے استعانت کا خواہاں ہوتا ہے۔ اور منعم علیہم کی راہ کا التجا میں اور مغضوب علیہم اور ضالین سے الگ رہنے کی کوشش کرتا ہے۔ اب جائے غور ہے۔ اگر نمازی نماز سے پہلے اوقات میں کبھی کسی ربوبیت سے حصہ لیتا ہوا نہیں آیا۔ رحمانیت اور رحیمیت اسکے اخلاق میں نمایاں طور سے کام نہیں آتی رہی اور یوم حساب کے دن کے یقین نے اس کو اس خدا کی مخلوق کے ساتھ بہترین سلوک کرنے کا موقعہ نہیں دیا۔ جس کی یہ خود ساختہ مخلوق ہے۔ تو اب یہ کیسی استعانت کسی سے مانگ رہا ہے۔ کس محسن کا عبد ہے۔ کیا اسی کا جو اپنی مخلوق کے ساتھ ہر وقت حمد بھری ربوبیت اور اپنی ملک سمجھتے ہوئے رحمانیت اور رحیمیت کے اخلاق کے ساتھ ہر آن سلوک کر رہا ہے حیلوں اور مکروں کا پتلا بنا ہوا۔ کبر مقابل رہا ہے۔ کر تا رہا کچھ ہے۔ اور اب کہہ رہا ہے کچھ۔ ڈر ہے کہ جھنموں کے سے عمل کرتا ہوا کا لذی کلمون کا محمل نہ ہو جائے۔ اور منعم علیہم کے اخلاق اور مغضوب علیہم اور ضالین کے اخلاق کو خدا کے کلام میں سے نہ یاد رکھنے کے باعث وہ نماز پڑھ رہا ہو جو اس پر ویل ہو رہی ہو۔ اعاذنا اللہ

پھر اس نے سبحان ربی العظیم اور سبحان ربی الاعلیٰ بھی کہنا۔ اور زمین پر گرنا ہے۔ کیا سبحانیت اور ربوبیت اعظم واعلیٰ کا پرتو اس پر قبل ازیں پڑ رہا ہے۔ پاک ہستی کا اقرار اور خود منکرات وفحشا کا مرتکب۔ اس میں کوئی جوڑ نہیں۔

اس پر نماز ختم نہیں ہو جاتی۔ ابھی بڑے بڑے عہد کرنے ہیں مثلاً میری زبانی التحیات اور بدنی صلوٰۃ اور مالی الطیبات سب کے سب اللہ کے لئے ہیں۔ یعنی زبان وہی کہے گی جو اللہ نے کہا اور بدن وہی ادائیں بجا لائے گا۔ جو اس پر واجب ہیں۔ اور مال سے بھی نوائب الحق میں وافر حصہ لونگا کتنا کڑا عہد ہے۔ گویا مومن کو مرض کا کچھ بھی نہیں رہا۔ لیکن کیا نماز سے پہلے ایسی ہی عملی صورت اس کی زبان اس کا بدن اس کا مال اختیار کرتا رہا ہے۔ اگر نہیں اور ایسا نہیں تو جھوٹ سراسر جھوٹ اور شرک کی ملونی سے ملوث ہے۔ اور کم تقولون ما لا تفعلون کا حقیقی مصداق۔ ابھی کچھ اور بھی کہیگا۔ اور وہ یہ ہے السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ۔ اے نبی تجھ پر سلامتی ہو اللہ کی رحمت ہو۔ اور اس کی برکت۔ ہم پر بھی سلامتی ہو۔ اور صالحین عباد پر بھی سلامتی رہے۔ سبحان اللہ سبحان اللہ۔ لیکن اگر عملی میں یہ سراسر مکروہات کرتا ہے۔ اور لوگوں کو پڑوسیوں کو اور متمدن ہستیوں کو دکھ پر دکھ دیتا ہے۔ تو وہ جاہل اسے بُری نظر سے دیکھیں گے۔ اس کے مرشد کو اس کے نبی کو بھی بُری نظر سے دیکھیں گے۔ بجائے اس کے کہ وہ اس کے پیشواؤں کی تعریف کریں الٹے ان سے بھی نفرت کا اظہار کرینگے۔ اور مذہب سے نفرت اور اس مذہب کے لانے والوں سے نفرت کرتے ہوئے کوشش کرینگے کہ یہ ملیچھ دور ہی رہیں۔ تو اچھے ہیں۔ الامان اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد الدال علی الخیر کفاعلہ سے برکتوں رحمتوں اور الٰہی سلامتیوں سے اس کے نیک اعمال ہونے سے حصہ نہیں لے سکتے تو یہ کیا کہہ رہا ہے۔ کیا کر رہا ہے۔ اس اللہ کی کیا قدر اس نے کی۔ اور اس کے نبی مرسل کی اس نے کیا قدر کی۔ لوح دکھانے کی نماز رہ گئی۔ رہا آخری حصہ نماز یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کے اہل پر صلوٰۃ سلام اور برکات اور حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسی صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں سو نہ ہی اس نے منعم علیہم جیسی اپنی راہ بنائی۔ بلکہ مغضوب علیہم اور ضالین بننے کی کوشش کی۔ اور نہ ہی یہ صدیق۔ صالح شہید اور مقام نبوت کو حاصل کرنے کا اہل ہوا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسی برکات امت محمدیہ پر کس مونہہ سے یہ مانگ رہا ہے۔ اللہ اکبر کتنی تضیع اور کتنا خسران اسکے حصہ میں آیا۔ اطاعت اللہ اسوہ نبی امی کی تمام برکات سے یہ محروم نہ ہوا۔ تو اور کیا ہوا۔ قال اللہ انی معکم لئن اقمتم الصلوٰۃ واٰتیتم الزکوٰۃ اور امنتم برسلی وعزرتموھم قیام نماز سے اللہ تعالےٰ کی معیت ضرور ملتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے دین پر عملی صورت بھی اللہ تعالےٰ کی معیت کی جاذب ہے۔ اور پاکیزگی کے ساتھ دین الٰہی کی مدد بھی اس کی معیت سے حصہ لینے والی ہے لیکن یہ سب سے محروم ہوتا نظر آتا ہے۔ گویا اس کے دروازہ پر وہ نہر نہیں جس میں یہ پانچ دفعہ نہائے۔ اور اپنی ساری میل کو دور کر دے۔ اللھم انا نسئلک التوفیق۔ قرآن شریف کلام الٰہی نہیں پڑھتا۔ منکرات فحشا کا اسکو علم نہیں۔ اللہ تعالےٰ کی سخط اور اس کی رضا کے رموز سے یہ آشنا نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا عمل نہیں گویا تقوےٰ کو حاصل نہیں کرتا۔ اور اب یہ دُعا مانگ رہا ہے۔ ایسی دنیا ملے اور تمام حسنات دنیوی کے لئے ہانپ رہا ہے۔ لمبے سانس سے دعا ہے۔ لمبے سجدے کرتا ہے یعنی دعا میں بھی وجہ اللہ اس کی رضا اور اس کی ناراضگی سے بچنے کی تڑپ نہیں۔ اس کو دعا میں مقدم نہیں کرتا۔ اس سے اس کے نور کا خواہاں نہیں۔ اس سے اس کے دین کی نصرت کے لئے التجا بھی نہیں کرتا۔ انما یتقبل اللہ من المتقین کے مطابق تقوےٰ اس کے مد نظر نہیں۔ اب اس کے ساتھ ما دعاء الکٰفرین الا فی ضلال سا سلوک نہ ہوگا۔ تو اور کیا ہوگا۔ بالآخر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دائیں بائیں کہے گا۔ خدا کرے مسجد سے باہر جا کر اب مومنین کے لئے اسکے عمل موجب زحمت نہ بنیں۔ یہ اپنی گفتار اور اپنی رفتار میں یمشون فی الارض ھوناً (بلا اذیٰ) ہو کر بسر کرتا ہوا نظر آئے۔ یہ نماز کا پنجگانہ وظیفہ اتنا قیمتی اور موجب فلاح وظیفہ ہے۔ کہ تمام مذاہب اس نعمت سے محروم ہیں پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ ایک مومن اس کو صحیح معنوں میں ادا کرے۔ اور پھر اسکے اخلاق اور دیگر اقوام کے اخلاق میں مابہ الامتیاز خصوصی نہ ہو۔ دنیا کے حسنات ہیں۔ خدا تعالےٰ کی رضا کا علم۔ لوجہ اللہ عمر بھر کی سعی۔ صالحین کی معیت۔ اسوہ حسنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اخلاص سے پیروی اللہ تعالےٰ کے اخلاق سے متخلق ہونا۔ اور جن اخلاق حسنہ سے وہ اپنی مخلوق کی ربوبیت کر رہا ہے۔ ویسی ہی اسکی مخلوق سے خیر خواہی کرنا۔ اشد حباً للہ رہنا۔ امام وقت کی معرفت۔ رب زدنی علماً مانگنا۔ ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن میں مشغول رہنا۔ لا تخزنی یوم یبعثون کے لئے التجا کرنا احیینی علیٰ حبابک توفنی علیٰ حبک مانگتے رہنا۔ ہر نماز کو خشوع سے خالی نہ رکھنا علی الدوام اور ساری نماز کو مکاثر دنیا کے لئے نہ بنانا۔ یہ ہیر مطمح نظر ہائیں۔ اللھم انا نسئلک احسا

عہد مصلح موعود اور احباب جماعت کی خدمت میں ایک دردمندانہ گزارش

ہم میں سے اکثر یہ خواہش کیا کرتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین کے زمانہ میں پیدا ہوتے۔ تو سید ولد آدم کے مقدس اصحاب میں شامل ہو کر خدا تعالیٰ کے خاص انعامات حاصل کرتے۔ کبھی یہ خواہش نہایت ہی شدت اختیار کرتی ہے۔ جبکہ ہم اس عظیم الشان نبی فداہ ابی وامی کے حالات کا مطالعہ کرتے [illegible] ان کے صحابہ کی قربانیوں اور فدا [illegible] صدق وصفا کا مشاہدہ کرتے ہیں تو [illegible] ہمارے دل بے تاب ہو جاتے ہیں۔

موجودہ زمانہ میں [illegible] نے حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو [illegible] فرمایا۔ آپ کو ابراہیم موسیٰ اور [illegible] انبیاء کے نام سے پکارا اپنی محبت سے [illegible] نوازا۔ اور خدا تعالیٰ نے جن سعادت مندوں کی قسمت میں آپ کو قبول کرنا اور آپ کی صحبت اختیار کرنا رکھا تھا انہیں یہ غیر [illegible] سعادت نصیب ہوئی۔ مگر بعد میں آنے والے [illegible] ہم میں سے بے حد حسرت اور افسوس کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہم آپ کے صحابی بننے سے محروم رہے۔

یہ ساری باتیں ہم اپنے دل میں محسوس کرتے ہیں دکھ اور رنج کے جذبات بھی پیدا ہوتے ہیں لیکن ہم میں سے کم ہیں جو خدا کے موعود نور سے حقیقی طور پر واقف ہیں [illegible] خدا کے بے پایاں رحم نے ہم کو بھی نوازا [illegible] کی غیر معمولی رحمانیت نے ہم گنہگاروں [illegible] ایک نور نازل فرمایا وہ نور مصلح موعود ہے [illegible] ہمارے لئے غیر معمولی خوشی کی بات نہیں [illegible] ایسا وقت نہیں کہ ہم ان تمام جذبات کو جو حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] جری اللہ فی حلل الانبیاء مسیح موعود [illegible] الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اور ان کی یاد [illegible] پیدا ہوتے ہیں۔ مصلح موعود۔ خدا کے [illegible] کے حسن واحسان میں نظیر کے زمانہ میں [illegible] جامہ پہنائیں اور پہلی محرومیوں سے [illegible] حاصل کر کے اس کی پوری قدر کریں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ معتدبہ حصہ ہمارا اس نور کو پہچانتا ہے۔ ان کی حقیقی خوشی اور زندگی کا راز مصلح موعود کے ہر ارشاد کی تعمیل اور اس سے بے پایاں محبت میں ہے ان کا خدا تعالیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد ایک ہی محبوب ہے۔ اس کی ناراضگی دوزخ کا سماں پیدا کرتی ہے۔ اس کی محبت خدا کی محبت کا ذریعہ بنتی ہے۔ وہ اس کی محبت میں مست ہیں۔ مگر ضرورت ہے کہ ہم میں سے ہر ایک عملی طور پر اس محبت اور جاں نثاری کا ثبوت پیش کرے۔

خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ہماری جماعت کے لئے یہ موقعہ پیدا ہوا ہے کہ آسمان پر پہنچ جانے کی سیڑھی لگی ہوئی ہے صرف چڑھنے کی دیر ہے۔ دونوں جہانوں کی نجات اور فلاح کے دروازے کھلے ہیں۔ صرف داخل ہونے کی دیر ہے۔ اب وقت ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی لازوال محبت حاصل کریں۔ کیونکہ اس کی رحمت کے دروازے کھل گئے ہیں۔

پس احباب جماعت کے سامنے ایک دردمندانہ گزارش ہے کہ ہمارا ہر فرد حقیقی طور پر جان لے کہ وہ ایک موعود وقت میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ جماعتوں میں تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد جلسے کئے جائیں۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ عظیم الشان پیشگوئی جو مصلح موعود کے متعلق ہے پیش کی جایا کرے۔ اس کی تشریح کی جائے۔ اور اس کے مصداق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر اپنا سب کچھ نثار کر دینے کے جذبات میں اضافہ کیا جائے پھر یہ پیشگوئی چھپوا کر ہر احمدی کو دی جائے تاکہ ہمارا ہر بچہ ہر بوڑھا۔ ہر جوان ہر عورت یہ یقین کرے اور ان کے دماغوں اور دلوں میں یہ بات رچ جائے کہ وہ کس قدر عظیم الشان انسان کے زمانہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں اور پھر ایسا ہو کہ ہر احمدی ایک ہی مقصد کو لئے ہوئے آگے بڑھتا چلا جائے

اے احمدی جماعت اٹھ اور دیکھ کہ تیرے خدا نے تجھ کو غیر معمولی طور پر نوازا ہے۔ خدا کی رحمت اور اس کی محبت بالکل نزدیک ہے۔ بلکہ تیرے پاس ہی ہے۔

اگر ہم اپنے ان تمام جذبات کو جو پہلے مقدسوں کے لئے پیدا ہوتے ہیں۔ اب عملی جامہ پہنائیں۔ تو بہت بڑی برکات کے مورد بن سکتے ہیں۔ کاش ہماری جماعت میں ایک عجیب انقلاب پیدا ہو۔ سب خدا کے لئے دیوانے بن جائیں۔

اے ہمارے مصلح موعود خدا تعالیٰ کے بے شمار انعامات آپ پر نازل ہوں۔ ہم سچے دل سے آپ کے حضور اپنی غلطیوں کا اقرار کرتے ہیں۔ ہم اپنے گناہوں اور سستیوں سے نالاں ہیں۔ مگر آپ کے دامن سے وابستہ ہونے کا شرف رکھتے ہیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ اور خدا تعالیٰ آپ سے محبت کرتا ہے۔ خدا کے لئے ہم کو اپنے ساتھ لئے چلیں اور خدا سے کہیں کہ وہ ہم کو طاقت دے تا اس دوڑ میں جو آپ دوڑ رہے ہیں۔ ہم پیچھے رہنے والوں میں سے نہ ہوں۔ بلکہ اسلام کا دوبارہ احیاء جو قربانیاں چاہتا ہے۔ وہ ہم خوشی خوشی دیوانہ وار پیش کرتے جائیں۔ اور اسلام کا جھنڈا ہر دل میں گاڑ دیں۔ آمین

خاکسار عبد القیوم

احمدیت کی صداقت کے متعلق ایک حلفیہ شہادت

ماہ جولائی ۱۹۴۳ء کے آخری دنوں میں خاکسار تبلیغی دورہ پر ٹانگا میں تھا۔ جو ٹانگانیکا کا ایک اہم قصبہ ہے۔ یہاں ہماری مختصر سی جماعت ہے۔ جو ہندوستانیوں پر مشتمل ہے۔ لیکن اخلاص اور سلسلہ کی خدمت میں اس جماعت کے افراد کا نمونہ بہترین اور نہایت ہی خوش کن ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید اخلاص اور خدمت سلسلہ کی توفیق دے۔ اس جماعت کے ایک فرد مستری عبد الکریم صاحب ڈار ہیں۔ ان سے باتوں باتوں میں احمدیت قبول کرنے کا ذکر آیا۔ اس موقعہ پر جماعت کے چند اور دوست بھی موجود تھے۔ بھائی عبد الکریم صاحب اپنے اخلاص اور نیکی اور صداقت کی وجہ سے غیر احمدیوں میں بھی بے حد عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اور ان کے احباب کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ مجھے امید ہے کہ ان کا یہ بیان خدا کے فضل سے بہت سے احباب کے لئے غور وفکر کا موجب ہوگا۔ مستری صاحب موصوف نے بیان کیا:۔

"سنہ ۱۹۲۲ء کی بات ہے میں ٹانگا میں تھا۔ چودھری عبد اللہ خان صاحب آف مالو کے بھگت جو کہ اس وقت مسلسلہ ہر سٹیشن ماسٹر تھے۔ میرے ہاں بطور مہمان آئے ہوئے تھے۔ میں ان دنوں غیر احمدی تھا۔ لیکن بابو صاحب کے زیر تبلیغ قریباً دو سال سے تھا۔ انہی دنوں ایک رات ۹½ بجے کا وقت تھا۔ کہ میں عین بیداری کے عالم میں دیکھتا ہوں۔ کہ پہلے قدرے ہوا چلی۔ اور پھر اس کے ساتھ برسات ہوئی۔ اور اس کے معاً بعد میں نے دیکھا۔ کہ ایک بزرگ لمبے قد کے سر پر سبز پگڑی اور ایک ہاتھ میں سوٹی لئے ہوئے آ گئے۔ میں نے ان سے سوال کیا۔ کہ دنیا میں اس وقت کونسا مذہب سچا ہے؟ انہوں نے کہا "بسم اللہ الرحمن الرحیم" مگر میں نے پھر وہی سوال کیا۔ جس پر انہوں نے پھر "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھی۔ تیسری بار میں نے خیال کیا۔ کہ یہ بزرگ مجھ سے بسم اللہ پڑھانا چاہتے ہیں۔ اس پر میں نے جلدی سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ دی اور ان سے کہا کہ میں پریشان ہوں مجھے بتایئے کہ دنیا میں اس وقت کونسا مذہب سچا ہے؟ تو انہوں نے دائیں ہاتھ کی انگلی سے اشارہ کر کے کہا کہ "اس وقت دنیا میں احمدی مذہب سچا ہے" یہ نظارہ میں نے بالکل بیداری کے عالم میں دیکھا اور میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ واقعہ بالکل اسی طرح ہے۔ جیسا کہ میں نے اوپر لکھوایا ہے"۔

دستخط عبد الکریم ڈار ٹانگا افریقہ۔ خاکسار راقم شیخ مبارک احمد احمدی عفا اللہ عنہ مبلغ مشرقی افریقہ۔

"ہم اس بات کے شاہد ہیں کہ واقعہ مذکورہ بالا ہمارے سامنے بھائی عبد الکریم صاحب نے بیان کیا۔ اور مولوی مبارک احمد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ حال ٹانگا نے تحریر کیا"۔

(قاری) محمد یٰسین بقلم خود خاکسار حبیب اللہ خان (ڈاکٹر) افریقی

ایک تبلیغی رسالہ

رسالہ "احمدیہ جماعت کے عقائد" دہلی میں چھپوا کر شائع کیا گیا ہے۔ دیگر جماعتیں بھی اس رسالہ کو اپنے ہاں ہم سے منگوا کر تقسیم کریں۔ ہم انہیں انشاء اللہ لاگت پر جس قدر کاپیاں مطلوب ہوں مہیا کر دیں گے

خاکسار عبد الحکیم احمدی نمبر ۹۱۹ ترکمان روڈ نئی دہلی

نظارت دعوۃ و تبلیغ کے زیر انتظام اندرون ہند کے مختلف علاقوں میں تبلیغ احمدیت

کیریاں ضلع ہوشیارپور

مولوی روشن الدین صاحب مبلغ ۱۱/۵/۴۵ سے ۱۰/۵/۴۵ تک کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ۳۰ غیر احمدی اصحاب کو تبلیغ کی۔ ایک خطبہ جمعہ پڑھایا۔ احمدیہ دار التبلیغ میں ۱۲۔۱۳ غیر احمدی بچے اور غیر احمدی عورتیں اور ایک احمدی خاتون سے باقاعدہ قرآن شریف اور قاعدہ پڑھتی ہیں۔ علاقہ کی جماعتوں کو چندہ کی تحریک کی گئی۔ اور ۱۰۹ روپے چندہ مرکز میں ارسال کیا۔

بھاگلپور

مولوی عبد الغفور صاحب ۲۳ اپریل سے ۲۸ مئی تک کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۰ اصحاب کو تبلیغ کی ۱۸ تربیتی اور تبلیغی درس دیئے۔ اور مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ دو لیکچر دیئے۔ بچوں کی اصلاح اور تربیت کی۔ ان کو چند دینی باتیں سکھا کر ان کے ہمجنسوں میں تبلیغ کے لئے بھیجتا رہا۔ بعض اوقات اگر کوئی غیر احمدی دوست میرے پاس آکر سوالات کرتے۔ تو ان کے جوابات بچے دیتے۔ بچوں کی تنظیم کے لئے مجلس اطفال احمدیہ قائم کی ؎

انبالہ ضلع امرتسر

ماسٹر مہدی شاہ صاحب دیہاتی مبلغ مئی کے پہلے ہفتہ کی تبلیغی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اس ہفتہ میں ۱۸ میل پیدل سفر کر کے پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ چار غیر احمدی مولویوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا جس کا دوسرے لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔ ۱۴۰ غیر احمدی اصحاب کو تبلیغ احمدیت کی تین افراد کو تبلیغ کر کے بیعت کیلئے تیار کیا جا رہا ہے۔ تحریک وقف ایام برائے تبلیغ کی۔ اور واقفین کی فہرست تیار کی۔ دو لیکچر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر دیئے اور سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ جن کے جواب دیئے گئے ؎

جوڑا

رحیم بخش صاحب سندر گڑھی ماہ مئی کے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ۴ مقامات کا دورہ کیا۔ دو معزز غیر احمدی اصحاب کو تبلیغ احمدیت کی۔ ایک لیکچر دیا چند لوگوں سے تبادلہ خیالات کیا۔ صبح کی نماز کے بعد درس القرآن دیتا رہا۔ تین اصحاب کو تبلیغ سننے کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ مستورات کو چندہ اور وصیت کرنے کی تحریک کی۔

نگلہ گھنو ضلع ایٹہ (یو۔ پی)

مولوی منظور احمد صاحب ۲۹ اپریل سے ۷ مئی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ اس عرصہ میں ۴ مقامات کا دورہ کیا۔ روزانہ درس القرآن دیتا رہا۔ ۴ معزز غیر احمدی اصحاب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ احمدیت کی۔ ۲۰ میل سفر کیا گیا۔ چندہ کی تحریک کی گئی۔

حیدر آباد دکن

مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ سلسلہ متعینہ حیدر آباد دکن کی اپریل کے آخری ہفتہ کی تبلیغی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ہفتہ زیر رپورٹ میں ۱۴ افراد کو انفرادی طور پر بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تین لیکچرز صداقت احمدیت۔ موعود کل ادیان۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں اور جنگ مختلف جلسوں میں دیئے۔ ہر روز قرآن کریم کا درس دیتے رہے جس میں غیر احمدی اصحاب بھی شمولیت کرتے رہے۔ ایام وقف کرنے کی تحریک کی۔ جس میں چند دوستوں نے اپنے نام تبلیغ کے لئے پیش کئے۔

مالا بار

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری کی تبلیغی رپورٹ از ۲۳ تا ۳۰ اپریل سے پتہ چلتا ہے۔ کہ انہوں نے اس ہفتہ میں ۸ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ اور دس افراد کو تبلیغ کرنے کے لئے نوٹس لکھوائے مختلف چندوں کی تحریک کی۔ ۲۲ تا ۲۹ اپریل جماعت کروناگپلی میں قیام پذیر رہے۔ اور اس عرصہ میں ۷ پبلک لیکچرز دیئے۔ ایک مناظرہ کیا ۳ مولویوں سے ۴ گھنٹہ تک احمدیت کے متعلق گفتگو کی۔ اور ان کے سوالات کے جواب دیئے۔ خطبہ جمعہ پڑھا۔ جس میں دوستوں کی تربیت کے پیش نظر نصائح کیں۔ ۴ مقامات کا دورہ کر کے بعض معزز اصحاب کو فرداً فرداً بھی تبلیغ کی۔

کشمیر

مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ کشمیر اپریل کے آخری ہفتہ کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ایام زیر رپورٹ میں ۱۴ میل پیدل سفر کر کے تین دیہات میں تبلیغ کی۔ اور ہرسہ گاؤں کے ۲۰ افراد نے پیغام احمدیت سنا۔ مسجد احمدیہ ہیچہ مرگ میں خطبہ جمعہ کے علاوہ چار تربیتی درس دیئے۔ ۱۸ دوستوں سے نماز سنی۔ ۱۲ طلباء کو جو مختلف درجوں میں ہیں اسباق دیئے۔ اس ہفتہ میں خدا کے فضل سے ایک دوست بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

ماسٹر شکر اللہ صاحب مدرس ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ ماہ اپریل کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اس مہینہ میں بچوں کو لے جا کر موضع بھروکی میں لوگوں کو جمع کر کے تقریر کرتا رہا۔ جس کا لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔ مدرسہ کے طلباء سے مکانات کی چھتوں پر اذانیں کہلوائی جاتی رہیں۔ موضع بھروکی میں جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء نے اجرائے نبوت پر زبردست تقریر کی۔ جس سے سامعین پر خاص اثر ہوا۔ سامعین ایک سو کی تعداد میں تھے۔ ان کے بعد بابو محمد ابراہیم صاحب نے تقریر کی۔ مولوی محمد عثمان صاحب واقف تحریک اور حکیم محمد فیروز الدین صاحب نے بھی تقریریں کیں۔

گنج (مغلپورہ لاہور)

حافظ بشیر احمد صاحب دیہاتی مبلغ حلقہ گنج لاہور ۱۶ سے ۲۳ اپریل تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ گنج کے ارد گرد ۸ دیہات میں احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ۱۰۵ اصحاب کو انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ ایک پبلک جلسہ کیا جس میں خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ بجز امار اللہ میں دو تقریریں کیں۔ نماز فجر کے بعد روزانہ اسلامی مسائل اور حدیث کا درس دیتا رہا۔ دو دوست ترجمۃ القرآن پڑھ رہے ہیں۔ احباب جماعت وفد کی صورت میں تبلیغ کے لئے جاتے ہیں۔ بعض اور اصحاب نے ہر اتوار کو تبلیغ پر جانے کے وعدے کئے۔ ایک صاحب بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؎

صوبہ سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ اپنی رپورٹ از یکم تا ۷ مئی میں لکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں ۶ مقامات کا دورہ کیا۔ ایک خطبہ جمعہ پڑھا۔ ۸۴ میل پیدل اور بذریعہ ریل سفر کیا۔ قرآن مجید کا درس دیتا رہا۔ ۳۱ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی کمال ڈیرہ میں اپنی جماعت کے افراد کی ٹریننگ کے لئے جلسہ کیا۔ جس میں چار دوستوں نے تیاری کر کے تقریریں کیں۔ وقف ایام برائے تبلیغ کی تحریک پر پانچ احباب نے اپنے نام پیش کئے ؎

جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاہور کی تنظیم

اخبار الفضل مجریہ ۵ اپریل میں جو اعلان نظارت علیا کی طرف سے بدیں مضمون شائع ہوا ہے۔ کہ ضلع لاہور کی تمام احمدی جماعتیں سوائے لاہور خاص کے شہری حلقوں کے حلقہ امارت قصور کے ساتھ شامل کر دی گئی ہیں۔ اس اعلان میں بحکم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ یہ ترمیم کی جاتی ہے۔ کہ تحصیل لاہور کی تمام جماعتیں حلقہ امارت لاہور کے ساتھ وابستہ ہونگی۔ اور تحصیل قصور و تحصیل چونیاں کی جماعتوں کا تعلق حلقہ امارت قصور کے ساتھ ہوگا۔ یہ ترمیم اس لئے منظور کی گئی ہے۔ کہ تحصیل لاہور کی جماعتوں کا فاصلہ قصور سے بہت دور ہے۔ اور اس لئے ان جماعتوں کا تعلق حلقہ امارت قصور کے ساتھ رکھنا بہت مشکل ہے ؎

شیخ محمد سیال ناظر اعلیٰ قادیان

مبلغین سلسلہ سے گزارش

خدام الاحمدیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت ہندوستان کے اندر رہنے والے ان تمام احمدی نوجوانوں کے لئے جن کی عمر ۱۵ سال سے ۴۰ سال تک ہو مجلس خدام الاحمدیہ کا رکن ہونا ضروری ہے۔ مجلس تمام مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال سے گزارش کرتی ہے کہ وہ جس جماعت میں بھی تشریف لے جائیں۔ اس امر کا خیال رکھیں کہ اس جگہ باقاعدہ مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہے یا نہیں۔ اور اگر ہے تو وہاں کوئی ایسا احمدی نوجوان تو نہیں۔ جو مجلس کا تاحال باقاعدہ رکن نہ بنا ہو۔ اگر کوئی نوجوان خدام کی تنظیم سے باہر رہ گیا ہو۔ تو اسے باقاعدہ رکن بنا کر مرکز کو اطلاع دیں۔ مرکز ایسے تمام احباب کا جو اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون کریں گے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ذکر کرتا رہیگا۔

(خاکسار ظہور احمد مہتمم شعبہ تحریک مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ اونگور ریاست نظام کا سالانہ تبلیغی جلسہ

قصبہ اونگور ضلع محبوب نگر ریاست نظام میں گزشتہ دو سال سے جماعت احمدیہ کا جلسہ ہو رہا ہے۔ اس سال بھی حسب سابق دو دن جلسہ ہوا جس میں احباب جماعت حیدرآباد و یادگیر کے علاوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ مولوی عبدالمالک خاں صاحب بھی شریک ہوئے۔ بذریعہ ڈھول عام طور پر اور معززین کو بذریعہ ملاقات خاص طور پر مدعو کیا گیا۔ لوگ کثرت سے آئے جس میں ہندو اور مسلمان شامل تھے۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب بی ایس سی بی اے ایل ایل بی اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل (جامعہ) وکیل یادگیر نے مسئلہ وفات مسیحؑ اور ضرورت امام پر تقریریں کیں۔ جناب مولوی عبدالمالک خاں صاحب مبلغ سلسلہ نے پُر حقائق و معارف تقریر سے پبلک کو تقریباً ۲½ گھنٹے محظوظ فرمایا۔ پبلک نے آپ کی تقریر کو بہت پسند کیا۔ مولوی صاحب نے دلائل قرآن مجید۔ احادیث اور اقوال بزرگان دین اور وید سے واضح کیا کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اس زمانہ میں آنا ضروری تھا۔ جو آچکے ہیں اور حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہیں۔ اثناء تقریر میں جب بارش شروع ہوگئی۔ تو کارخانہ بیڑی چاند مارک کے اندرونی حصہ میں جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ اور مولوی صاحب نے سلسلہ تقریر کو ایک خاص انداز اور ایک درد کے ساتھ جاری رکھا دوران تقریر میں ایک مدرس نے اعتراض کیا۔ اور مولوی صاحب نے ان کے ٹوٹے پھوٹے بے ربط الفاظ کے اعتراض کا مفہوم سمجھ کر مدلل جواب دیا۔

دوسرے روز جماعت کی تنظیمی حالت کے مدنظر زیر صدارت مولوی عبدالمالک خاں صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں محمد عبدالعزیز صاحب پریذیڈنٹ۔ محمد قاسم صاحب منتظم چاند مارک بیڑی کارخانہ جنرل سکرٹری اور مولوی عبداللطیف صاحب سکرٹری دعوۃ و تبلیغ و تعلیم و تربیت منتخب ہوئے۔ چندہ کا بجٹ تشخص کیا گیا۔ اور مقامی فنڈ کی تحریک پاس کی گئی اس موقعہ پر جناب سیٹھ محمد عبدالحی صاحب نے فراخدلی سے کام لیتے ہوئے ملازمین کارخانہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ حسب ضرورت میری جانب سے دو روپے سے لے کر دو سو تک مقامی فنڈ میں رقم دی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد مولوی صاحب موصوف نے ایک مختصر مگر پُر معارف تقریر فرمائی جس میں آپ نے جماعت کی تنظیمی حالت کے متعلق ہر پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے جماعت کو عام نصائح سے مشکور فرمایا۔

منجانب انجمن ترقی تعلیمات دیہی اس دن ۵ بجے ایک جلسہ تھا جس میں جماعت اور مولوی صاحب موصوف کو مدعو کیا گیا تھا۔ مولوی صاحب کو صدر بنایا گیا۔ مولوی صاحب نے صدارتی تقریر کی۔

نماز مغرب سے پہلے حسب معمول بذریعہ ڈھول گاؤں میں منادی کرائی گئی۔ لیکن ۱۰ بجے رات تک بہت کم لوگ آئے۔ معلوم ہوا کہ ملاؤں نے لوگوں کو شریک جلسہ ہونے سے منع کیا ہے۔ اس کے باوجود تھوڑی دیر بعد بہت کافی لوگ آگئے۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت سے شروع ہوئی مولوی عبدالمالک خاں صاحب نے تقریباً ۲ گھنٹے درد بھری تقریر اور واقعات اور صداقت سے پُر بیان فرمائی۔ جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کو اچھی طرح کھول کر واقعات پر چسپاں کر کے ثابت کیا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغام لے کر آئے تھے آپ خود سچے اور آپ کی پیشگوئیاں جو ہزاروں کی تعداد میں ہیں سچی ہیں۔ حاضرین نے نہایت خاموشی کے ساتھ تقریر کو سنا۔ بہت ہی اچھا اثر رہا۔ آپ کے بعد محمد علی احمد صاحب بی ایس سی نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ باوجود مشکلات کے یہاں تین سال سے متواتر جلسے ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک بھائی کو جماعت احمدیہ میں شریک ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ خاکسار محمد عبداللطیف مولوی فاضل (جامعہ) سکرٹری دعوۃ و تبلیغ جماعت احمدیہ اونگور

اعلان ضروری

ماسوائے خاص امور کے جملہ دفتری خط و کتابت متعلقہ پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد بنام مرزا عبدالمجید خان صاحب (جنرل سکرٹری) دفتر سنٹرل پولیس آفس پشاور کی جائے

مرزا غلام حیدر وکیل نوشہرہ
امیر پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد

چندہ جلسہ سالانہ ابھی سے قسط وار ادا کیا جائے

مالی سال رواں کا پہلا مہینہ ختم ہو رہا ہے۔ لیکن چندہ جلسہ سالانہ گزشتہ سال کی نسبت اس ماہ میں کم وصول ہوا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عہدیداران جماعت اپنی اپنی جماعت کے دوستوں سے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے پوری کوشش نہیں کرتے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے دوستوں سے ابھی سے ماہواری چندہ کے ہمراہ جلسہ سالانہ کا چندہ بھی قسط وار وصول کرنے کی پوری سعی فرمائیں۔ تا نومبر ۱۹۴۵ء سے پہلے پہلے چندہ جلسہ سالانہ تمام دوستوں کا داخل خزانہ ہو سکے

ناظر بیت المال

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تبلیغ کے متعلق ہدایات

"اول یہ کہ تبلیغ ہر طبقہ کے لوگوں میں ہو۔ بہت لوگ اس بارہ میں سستی سے کام لے رہے ہیں۔ بڑے زمینداروں۔ وکلاء اور حکام کا طبقہ اس بارے میں غافل ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے بلکہ ہر طبقہ میں تبلیغ ہونی چاہیئے۔

دوئم۔ ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو تبلیغ کی جائے۔ ہم کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کرشن تھے۔ بابا نانک صاحب کی اصل حقیقت ظاہر کرنے والے تھے۔ مگر ہم ہندوؤں اور سکھوں میں تبلیغ نہیں کرتے۔ سال میں ایک دن تو غیر مسلموں میں تبلیغ کے لئے مقرر ہے۔ مگر عام تبلیغ بھی ان لوگوں میں کرنی چاہیئے۔ سوم:۔ صبر اور بردباری سے کام لینا چاہیئے۔

گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو ✻ رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

کو ہر وقت یاد رکھنا چاہیئے۔ چہارم:۔ نیک نمونہ تبلیغ کے لئے ضروری ہے اس کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا"

آجکل تبلیغ کے لئے انتہائی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ خدام سے گزارش ہے کہ وہ حضرت امیر المومنین کی ہدایات کی روشنی میں دیوانہ وار تبلیغ میں لگ جائیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اپنی تبلیغی مساعی سے اطلاع دیا کریں۔ تا ہم خدام کی اجتماعی تبلیغی مساعی کو حضرت امیر المومنین کے سامنے پیش کر سکیں۔ اور اس طرح ہم حضور کی دعاؤں کے مستحق ہو جائیں۔ مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ محلہ ناصر آباد کا جلسہ

۱۷ مئی۔ بر مکان سید حسن شاہ صاحب بوقت نو بجے۔ زیر صدارت استانی آمنہ بیگم صاحبہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد امۃ الوہاب صاحبہ نے امانت و دیانت کے متعلق مضمون پڑھا۔ امۃ السلام صاحبہ نے تکبر کی برائیوں پر مضمون پڑھا۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں دربارہ جنگ بیان کیں۔ نیز بتایا کہ ہمیں اپنی جان و مال اولاد اسلام کی خاطر قربان کر دینا چاہیئے۔ تاکہ جلد وہ دن آئے کہ اسلام کا جھنڈا ساری دنیا میں لہراتا ہوا نظر آئے

سیدہ امۃ العزیز سکرٹری

میٹرک پاس طلبہ اور جامعہ احمدیہ

میٹرک کا نتیجہ شائع ہو چکا ہے۔ جو والدین اپنے بچوں کو اسلامی اور عربی تعلیم دلانا چاہیں اور انہیں خادم دین بنا کر سعادت دارین حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ فوراً جامعہ احمدیہ کا تعلیمی نصاب ۱۔ کے ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔ اور اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل فرمائیں۔ خاکسار پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

ایک زود نویس کی ضرورت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات وغیرہ قلمبند کرنے کے لئے ایک مخلص نوجوان کی ضرورت ہے جو اردو میں زود نویسی کی مشق رکھتے ہوں۔ یا ٹریننگ کے بعد اس شعبہ میں مفید خدمات سر انجام دے سکتے ہوں۔ سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے دوست بہت جلد اپنی درخواستیں بھجوائیں گریڈ ۵۵-۳-۸۵ ہوگا عرصہ ٹریننگ میں ۵۵ روپیہ تنخواہ مع الاونس کے علاوہ دیا جائیگی (محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی قادیان)

اعلانات نکاح

(۱) ۱۳ ماہ شہادت یعنی ۱۳ ماہ اپریل ۱۹۴۵ء بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں میرے پسر قریشی محمود شوکت صاحب وی۔ سی۔ او کا نکاح عزیزی امۃ السمیع اشرف صاحبہ بنت محمد اشرف خاں صاحب مرحوم و ہمشیرہ ادنی ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب (علی گڑھ) سے تین ہزار روپے مہر پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ سلسلہ اور زوجین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین ثم آمین

خاکسار۔ قریشی عبدالمجید سب انسپکٹر پولیس پنشنر لاہور۔

(۲) عبدالرشید صاحب ولد عبداللہ صاحب مرحوم قوم معمار ساکن امرتسر کا نکاح احمدی بی بی صاحبہ بنت میاں محمدالدین صاحب ساکن سیالکوٹ کے ساتھ آٹھ سو روپیہ مہر پر ۲۵ ؍ ۴ کو ۴۵ء بمقام سیالکوٹ پڑھا گیا۔

(۳) مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۴۵ء کو عزیزم شیخ محمد لطیف پسر حاجی میاں محمد ابراہیم صاحب کا نپور کا نکاح عزیزہ رشیدہ بیگم بنت شیخ محمد اسحاق صاحب احمدی (دلی والے) چنیوٹ کے ساتھ مبلغ پانچصد روپے حق مہر پر شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بمقام چنیوٹ پڑھا دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین اللھم آمین

خاکسار: شیخ محمد رفیق کانپور ۔۔۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۳۰ مئی۔ "آزاد ہندوستان کی عارضی نیشنل گورنمنٹ" کے افسر اعلیٰ مسٹر سبھاش نے اعلان کیا ہے۔ کہ اپنے وزراء اور افسروں کے مشورہ پر میں برما سے جا رہا ہوں۔ یہ آرڈر بالٹویا ریڈیو سے براڈکاسٹ کیا گیا۔ اس میں کہا گیا۔ کہ ہندوستان کی آزادی کے متعلق اس کے یقین میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ اس نازک موقع پر اپنی فوجوں کے نام مجھے صرف یہ پیغام دینا ہے۔ کہ عارضی طور پر آپ کو شکستوں کا سامنا ہوگا۔ بہادر و بیروں کی طرح لڑتے جاؤ۔

دمشق ۳۰ مئی۔ دمشق میں کئی مقامات پر فسادات کی وجہ سے گولی چلانی پڑی۔ بازاروں میں صرف فوجی پٹرول کرنے میں مصروف ہیں۔ برطانوی حکام نے یہ خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ اگر فسادات نے خطرناک صورت اختیار کی۔ تو نویں برطانوی فوج کو مداخلت کرنی پڑیگی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ دمشق میں حالات کے زیادہ بگڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ فرانسیسیوں کے پاس دمشق میں دو ہزار فوجی ہیں۔ جن میں سے آٹھ سو شامی ہیں۔ جن کا شام کی فوجوں سے مل جانے کا اندیشہ ہے۔

پیرس ۳۰ مئی۔ جرمن ریڈیو پر برطانیہ کے خلاف پراپیگنڈا کرنے والا مشہور انگریز لارڈ ہاہا اور اسکی بیوی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

دمشق ۳۰ مئی۔ دمشق سے ۱۵۰ میل شمال کی طرف ہاما کے شہر میں فرانسیسی فوجوں نے گولی چلا دی۔ شہر کے ساتھ نامہ و پیام کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ حالات اس قدر خراب ہو چکے ہیں۔ کہ وہاں کسی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ کہنا مشکل ہے۔ کہ دمشق میں کیا ہونے والا ہے۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ مصر کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ شام اور لبنان عرب لیگ کے ممبر ہیں۔ ۴ جون کو عرب لیگ کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے۔ یہ کونسل عرب ممالک کے معاہدہ دفعہ ۲ کی رو سے ہر دو ممالک کی آزادی کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کارروائی کریگی۔

لاہور ۳۰ مئی سونا ‎-/۵/۷۵‎ چاندی ‎۱۳۰/۸/-‎ پونڈ ‎-/-/۵۰‎ روپے

امرتسر ۳۰ مئی۔ سونا ‎-/۷۷‎ روپے چاندی ‎۱۳۰/۸/-‎ روپے۔ پونڈ ‎-/۵۰‎

لائل پور ۳۰ مئی۔ گندم ‎-/۷/۸‎ تا ‎-/۹/۸‎ چنے ‎-/۶/۷‎ روپے۔

لاہور ۳۰ مئی۔ حکومت پنجاب نے ایک سرکلر کے ذریعہ سرکاری حکام کو اس امر کی ممانعت کی ہے۔ کہ وہ دیہاتی رقبوں میں ادنیٰ اقوام کے لوگوں سے بلا اجرت کام لیں۔ قبل ازیں سرکاری حکام اپنے سرکاری دبدبہ سے ناجائز فائدہ اٹھا کر ذلیل طبقہ سے مفت کام لیا کرتے تھے۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ کل مسٹر چرچل دارالعوام میں اپنی نئی وزارت کے ارکان کے سامنے آئے۔ آپ نے کہا۔ ہم نے یہ جنگ چند اصول کے لئے لڑی ہے۔ جنہیں ہم قائم رکھیں گے۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ کل دارالعوام میں مسٹر چرچل نے بتایا۔ کہ اس جنگ میں سلطنت کے مجروحین کی تعداد گیارہ لاکھ اٹھائیس ہزار تین سو پچاس ہے۔

کلکتہ ۳۰ مئی۔ بنگال کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ بنگال اسمبلی کے عام انتخاب ۱۹۴۵ء کے اواخر تک منعقد ہونگے گذشتہ عام انتخاب آج سے نو برس قبل ۱۹۳۶ء میں ہوا تھا۔

لاہور ۳۰ مئی۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ حکومت پنجاب نے ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات کی درخواست پر زمین کی سالانہ آمدنی پر ایک آنہ روپیہ کی بجائے ۲ آنہ روپیہ لوکل ریٹ کر دیا ہے۔

لاہور ۳۰ مئی۔ حکومت پنجاب نے ایکٹ منافع بازی اور ذخیرہ اندوزی کے ماتحت بناسپتی گھی کی پرچون کی انتہائی قیمتیں حسب ذیل مقرر کر دی ہیں

کھلے گھی کا پرچون نرخ گیارہ آنے پونڈ مقرر کیا گیا ہے

0 — 10 — 7
0 — 15 — 6
0 — 1 — 4
6 — 10 — 2
6 — 11 — 1
9 — 13 — 0

نیویارک ۳۰ مئی۔ ایک نئی قسم کے لاؤڈ سپیکر کی نمائش کی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ ایک تقریر تین سو میل تک کے علاقہ میں سنائی جا سکتی ہے۔

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ حکومت ہند نے ایک اعلان کے ذریعہ پنشن پانے والے اشخاص کو خاص الاؤنس دینا منظور کیا ہے۔ جو یکم جنوری ۱۹۴۵ء سے دیا جائیگا۔ بیس روپے تک پنشن لینے والوں کو ۴ روپے بھتہ ملےگا۔ اسی طرح بیس اور ساٹھ لینے والوں کو ۵ روپے۔ جو اشخاص ۶۰ سے ۱۰۰ تک پنشن لیتے ہیں۔ انہیں چھ روپے ماہوار بھتہ دیا جائیگا۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ اتحادیوں کی طرف سے نازی جنگی مجرموں کے مقدمہ کی سماعت کے لئے جو عدالت قائم کی جانے والی ہے۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو اس میں اہم رتبہ دیا جائیگا۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے۔ کہ برطانیہ کی نئی عارضی گورنمنٹ کے وزراء نے کل بکنگھم محل میں پریوی کونسل کے روبرو حلف وفاداری لیا۔

لاہور ۳۰ مئی۔ انجمن اسلامیہ امرتسر کے عہدیداروں کے سالانہ انتخاب میں عہدہ صدارت کے لئے امسال شیخ صادق حسن ایم۔ ایل۔ اے (مسلم لیگی) اور شیخ حسام الدین صدر مجلس احرار (ہند) کے درمیان مقابلہ ہوا۔ شیخ صادق حسن صاحب اپنے حریف کے مقابلہ میں ۲۱ ووٹوں کی اکثریت سے کامیاب ہو گئے۔

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ اضلاع راولپنڈی۔ جہلم گجرات۔ گورداسپور۔ ڈیرہ غازیخاں۔ منٹگمری۔ جھنگ۔ لائل پور اور گوجرانوالہ میں ٹڈی دل کی شدید یلغار کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ میانوالی اور کیمبل پور میں ٹڈیوں نے انڈے دینے شروع کر دیئے ہیں۔

واشنگٹن ۳۰ مئی۔ کل ۵۰۰ اڑان قلعوں نے یوکوہاما پر جو حملہ کیا تھا۔ اس کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ آج صبح تک شہر میں آگ بھڑک رہی تھی۔ سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ کل کا حملہ بہت کامیاب رہا۔ اس حملہ میں دشمن کے ۲۶ فائٹر گرائے گئے۔ اور شاید ۱۸ جہازوں کو ٹھکانے لگایا گیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ٹوکیو کا لہ ۶ فی صدی شہر ہوائی جہازوں کے گولوں سے تباہ ہو گیا ہے۔ خاصکر شہر کا درمیانی حصہ جل کر راکھ ہو گیا ہے۔ جہاں جنگی سامان تیار کرنے کے بہت سے کارخانے تھے۔

واشنگٹن ۳۰ مئی۔ فلپائن کے جزیرہ لوزان میں جاپانیوں نے باقاعدہ مقابلہ بند کر دیا ہے۔

چنکنگ ۳۰ مئی۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ چینی فوجوں نے جاپانی رسد لیجانے والے راستے کو کاٹنے کے لئے جو حملہ کیا۔ اس میں بہت کامیابی ہوئی۔ کیانگسی کے صوبہ میں نینی شہر پر قبضہ کرنے کے بعد چینی دستے آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔

کانڈی ۳۰ مئی۔ مشرقی برما میں چودھویں فوج کے دستوں کو اور کامیابی ہوئی ہے۔ انہوں نے دشمن کے مورچے توڑ دیئے ہیں۔

قاہرہ ۳۰ مئی۔ فرانس نے جو مطالبات شامی اور لبنانی حکومتوں سے کئے تھے۔ ان کے متعلق ان حکومتوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ ناقابل قبول ہیں۔ اور یہ کہ ہم فرانس یا کسی اور حکومت کے ماتحت نہیں رہنا چاہتے۔ سوموار کو قاہرہ میں عرب لیگ کا جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں شامی اور لبنانی واقعات پر غور کیا جائیگا۔

کیپ ٹاؤن ۳۰ مئی۔ قائم مقام وزیر اعظم نے ہندوستان کے ہائی کمشنر کو یقین دلایا ہے۔ کہ جو بل پیش ہو رہا ہے وہ ہندوستانیوں کے لئے نہیں بلکہ مکانوں کی قلت کو دور کرنے کے لئے ہے۔ اس بارہ میں کہا گیا ہے۔ کہ بے شک ظاہرا طور پر بل ہندوستانیوں کے خلاف نہیں۔ مگر اس پر عمل کرتے وقت خطرہ ہے کہ ہندوستانیوں سے ناانصافی نہ کی جائے۔

کانڈی ۳۰ مئی۔ ایراؤتی کے علاقہ میں جاپانی ان راستوں کی حفاظت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جہاں سے وہ مشرق کو بھاگ سکتے ہیں۔ دشمن نے سات حملے کئے۔ جو ساتویں ڈویژن نے روک لئے۔ اتحادی فوج نے بسین پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو رنگون سے ۸۸ میل کے فاصلہ پر ایک بندرگاہ ہے۔

واشنگٹن ۳۰ مئی۔ کچھ باتوں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ اوکی ناوا میں جاپانی حفاظت کی لائن کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ اور امریکن دستے شوری کے قلعہ تک جا پہنچے ہیں۔

نئی دہلی ۳۰ مئی۔ گزٹ آف انڈیا کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ لوہے اور فولاد کی نقل و حرکت پر جو بذریعہ ریل۔ سڑک یا دریا کی جاتی تھی۔ جو پابندیاں اب تک عائد رہی ہیں۔ وہ اب اٹھالی گئی ہیں۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ آسٹریا کے ایک مقام میں قلعے کے گودام کے نیچے سے ۱۱ سر بمہر بوریاں ملی ہیں۔ جن پر ہٹلر کا نام درج ہے۔ ان بوریوں میں ۲۰ لاکھ پونڈ کے کرنسی نوٹ ہیں۔ جن میں ہالینڈ۔ کینیڈا۔ آسٹریا۔ بلجیئم۔ برازیل اور ارجنٹائن کے نوٹ شامل ہیں۔

کلکتہ ۳۰ مئی۔ جنوب مشرقی ایشیائی کمان کے اعلان میں انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ ساتویں ہندوستانی ڈویژن نے برما کے تیل کے میدانوں کی جنگ جیت لی۔ اس جنگ میں ہزاروں جاپانی کام آ چکے ہیں۔